سوال

فتویٰ نمبر : 3865 کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ تھا M0 السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ تھا

جواب

نبی کریم کا سایہ موجود تھا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا نبی کریم کا سایہ موجود تھا۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! قرآن وحدیث کی صریح نصوص سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ کا سایہ مبارک موجود تھا۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی اور عین نماز کے دوران آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک اچانک آگے بڑھایا، پھر جلد ہی پیچھے ہٹا لیا۔ ہم نے آپ ﷺ سے آپ کے اس خلاف معمول نماز میں جدید عمل کے اضافہ کی وجہ دریافت کی تو ہمارے اس سوال کے جواب میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے سامنے ابھی ابھی جنت لائی گئی۔ میں نے اس میں بڑے اچھے پھل دیکھے تو میں نے چاہا کہ اس میں سے کوئی گچھا توڑ لوں۔ مگر معا حکم ملا کہ پیچھے ہٹ جاؤ۔ میں پیچھے پلٹ گیا۔ پھر اسی طرح جہنم بھی دکھائی گئی۔ حتی رأیت ظلی وظلکم میں نے اس کی روشنی میں اپنا اور آپ لوگوں سایہ دیکھا۔ دیکھتے ہی میں نے تمہاری طرف اشارہ کیا کہ پیچھے ہٹ جاؤ۔ (مستدرک حاکم : 8408) تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر (12231) http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/12231/87/ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتویٰ